از عدالتِ عظمیٰ

سری-لا-سری شیوپر کاساپنڈراسنادھی اور گال

بنام

شریمتی ٹی پاروتی اَمل ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 20فروری،1996

[جے ایس ورما، این پی سنگھ اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

تامل ناڈو مائنز انعام (خاتمہ اور ریوتواری میں تبدیلی) ایکٹ، 1963:

فریقین کے حق کا فیصلہ کرنے کے لیے دیوانی عدالت کا دائرہ اختیار-چاہے ایکٹ کی توضیعات کی وجہ سے ممنوع ہو-قرار پایا کہ نہیں۔

آرمانیکا نیکر بنام ای ایلو ملا ئینکر، [1995] 4ایس سی سی 156، پر انحصار کیا۔

واٹیچیر وکورو گاؤں پنچایت بنام نوری وینکٹارام دیشتولو ودیگراں، [1991] ضمنی 2ایس سی سی 228، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5141، سال 1993۔

ایس اے نمبر 888، سال 1979 میں مدراس عدالت عالیہ کے 16.3.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس بال کرشنن اور ایس پرساد۔

جواب دہندگان کے لیے ایس سیوا سبرامنیم، اے ٹی ایم سمپت اور بنام بالاجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فیصلے کا واحد سوال مدعاعلیہان کی طرف سے دائر کیے گئے مقدمے کی سماعت کے لیے دیوانی عدالت کے دائرہ اختیار سے متعلق ہے۔ٹرائل کورٹ نے مقدمہ میں ڈگری اجرا کر دی۔ پہلی اپیلٹ عدالت نے یہ خیال رکھتے ہوئے ڈگری کو کالعدم قرار دے دیا کہ دیوانی عدالت کے دائرہ اختیار کو روک دیا گیا ہے۔موجودہ مدعاعلیہان کی طرف سے دائر دوسری اپیل میں، عدالت عالیہ نے یہ خیال رکھتے ہوئے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور ڈگری کو بحال کیا ہے کہ دیوانی عدالت کے دائرہ اختیار کو روکا نہیں گیا تھا۔

موجودہ معاملے میں فریقین کے حق کا فیصلہ کرنے کے لیے دیوانی عدالت کے دائرہ اختیار کو خارج کرنے کی عرضی تامل ناڈو مائنز انعام (خاتمہ اور ریوتواری میں تبدیلی) ایکٹ، 1963 کی توضیعات پر مبنی ہے۔اس عدالت نے آرمانیکا نیکر بنام ای ایلومیلیا نیکر، [1995] 4 ایس سی سی 156 میں ایک حالیہ توضیع میں واضح طور پر فیصلہ دیا ہے کہ فریقین کو حق کا فیصلہ کرنے کا دیوانی عدالت کا دائرہ اختیار، مذکورہ ایکٹ کی توضیعات کی وجہ سے ممنوع نہیں ہے۔ یہ اس ایکٹ کی توضیعات پر اس عدالت کا براہ راست فیصلہ ہے جس سے ہم موجودہ معاملے میں متعلق ہیں۔اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے وٹیچیرو کورو گاؤں پنچایت بنام نوری وینکٹار اماد یشتولو و دیگراں، [1991] ضمنی 2 ایس سی سی 228 میں فیصلے پر انحصار کیا۔ یہ مشاہدہ کرنا کافی ہے کہ یہ فیصلہ آندھرا پردیش کے ایک مختلف قانون کے تحت دی گئی دفعات سے مشابہت رکھتا ہے۔اس کے علاوہ، آرمانیکنا ئیکر میں، آندھرا پردیش ایکٹ کی توضیعات سے متعلق اس فیصلے پر غور کیا گیا اور اس کی نشاندہی کی گئی۔آرمانیکا نیکر میں اس عدالت کے براہ راست فیصلے کے پیش نظر، اس اپیل میں کوئی قابلیت نہیں ہے۔اپیل اور توہین عدالت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل اور درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.18 12:31
I attest to the accuracy and integrity of this document